اسلام اور بنیادی حقوق

اسلام اور بنیادی حقوق ⇐ اسلام نے بنیادی حقوق کا تصور اس دور میں پیش کیا جب انسان انسانی مساوات اور شخصی آزادی جیسے نظریات سے نا واقف تھا۔

Islam and Fundamental Rights Islam introduced the concept of fundamental rights at a time when man was unfamiliar with ideas such as human equality and personal freedom.

حقوق وفرائض

اسلام ایک مکمل دین ہے اس نے نہ صرف اپنے پیرو کاروں کیلئے ضابطہ حیات فراہم کیا بلکہ افراد کیلئے حقوق وفرائض کا تعین بھی کر دیا۔

Rights and Obligations

Islam is a complete religion that not only provides a code of life for its followers, but also determines the rights and obligations of individuals.

مدینہ کی ریاست

مدینہ کی ریاست اسلامی حکومت کا ایک ماڈل ہے۔

اس ریاست میں بنیادی حقوق کا نہ صرف نفاذ کیا گیا بلکہ ان حقوق کے تحفظ کی پوری ضمانت فراہم کی گئی تھی۔

The State of Medina

- The State of Medina is a model of Islamic government.
- In this state, fundamental rights were not only implemented but also full guarantees were provided for their protection.

ریاست کے وسیع اختیارات

مغرب میں بنیادی حقوق کا دائرہ صرف فرد اور ریاست کے تعلق تک محدود ہے یعنی ریاست کے وسیع اختیارات کے مقابلے میں فرد کو حاصل ہونے والے حقوق بنیادی حقوق کہلاتے ہیں جن کا مقصد عوام کو ریاست کی مداخلت سے محفوظ رکھنا ہے۔

Broad powers of the state

In the West, the scope of fundamental rights is limited only to the relationship between the individual and the state, that is, the rights enjoyed by the individual in comparison to the broad powers of the state are called fundamental rights, which aim to protect the people from state interference.

خدا کے احکامات مطابق

اس کے برعکس اسلام میں رعایا اور حکمران کے مابین کوئی فرق نہیں۔ دونوں خدا کے بندے ہیں جو خدا کے احکامات کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔

According to God's Commands

In contrast, in Islam there is no difference between the subjects and the ruler. Both are servants of God who live according to God's commands.

امت مسلمہ

حکومت واقتدار بھی خدا کی ملکیت ہے اور اس کی جانب سے بطور امانت امت مسلمہ کو سونپی گئی ہے۔ نہ رعایا کو اختیارات ہیں کہ وہ حکمران کیلئے اختیارات مرتب کرے اور نہ حکمران رعایا کے حقوق متعین کرنے کا اہل ہے۔

Muslim Ummah

Government and power are also the property of God and have been entrusted to the Muslim Ummah by Him. Neither the subjects have the authority to set the authority for the ruler, nor is the ruler qualified to determine the rights of the subjects.

قرآن وسنت کے مطابق

دونوں کے اختیارات کا تعین اس ذات کی جانب سے کر دیا گیا ہے جس کے قبضہ میں زمین اور آسمان کی ساری عظمتیں ہیں۔ رعایا اور حکمران دونوں اپنی زندگیاں قرآن وسنت کے مطابق گزارنے کے پابند ہیں۔

According to the Quran and Sunnah

The powers of both have been determined by the One in Whose possession are all the majesties of the earth and the heavens. Both the subjects and the rulers are bound to live their lives according to the Quran and Sunnah.

ریاست کے درمیان باہمی تعلق

دنیا کے ممالک میں رائج دساتیر کی طرح بنیادی حقوق محض فرد اور ریاست کے درمیان باہمی تعلق تک محدود نہیں ۔ خدا کے مقرر کردہ قوانین قرآن میں موجود ہیں اور اپنے نفاذ کیلئے کسی دستور میں شمولیت اور قانون سازی کے محتاج نہیں۔ ہر شخص کیلئے ان کا حصول ممکن ہے۔

Interrelationship between the State

Fundamental rights, like the constitutions prevalent in countries around the world, are not limited to the relationship between the individual and the state. The laws laid down by God are contained in the Quran and do not require inclusion in any constitution or legislation for their implementation. They are available to everyone.

ہنگامی حالات

دیگر دساتیر میں بنیادی حقوق کی فراہمی کے ساتھ یہ شرط بھی عائد کر دی جاتی ہے کہ ہنگامی حالات کے تحت ان کو معطل کیا جا سکتا ہے جبکہ اسلام میں یہ حقوق ناقابل تنسیخ ہیں اور ان کو کبھی معطل نہیں کیا جا سکتا۔

Emergency

Other constitutions, along with the provision of fundamental rights, also impose the condition that they can be suspended under emergency situations, whereas in Islam these rights are inalienable and can never be suspended.

اسلام حقوق العباد

اسلام حقوق العباد کی ادائیگی پر بہت زور دیتا ہے۔ ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد ہے کہ وہ دوسروں کے حقوق کا احترام کرے اور مفاد عامہ پر اپنے ذاتی مفادات کے حصول کو ترجیح نہ دے۔

Islam Rights of Human Beings

Islam places great emphasis on the fulfillment of human rights. Every individual has the responsibility to respect the rights of others and not to prioritize the pursuit of personal interests over the public interest.

نا قابل معافی جرم

بنیادی حقوق کے ضمن میں اسلام جس گہرائی تک جاتا ہے اس کا اندازہ اس امر سے ممکن ہے کہ اسلام نے شکم مادر میں پرورش پانے والے بچے سے لے کر نو زائیدہ بچے کی رضاعت ماں باپ اولاد غیر مسلم رعایا ، عورتوں، بچوں بوڑھوں کے حقوق کا نہ صرف تعین کیا ہے بلکہ ان سے کوتاہی کو نا قابل معافی جرم قرار دیا ہے۔

Unforgivable Crime

The depth to which Islam goes in terms of fundamental rights can be gauged from the fact that Islam has not only defined the rights of the unborn child, including the mother, father, children, non-Muslim subjects, women, children, and the elderly, but has also declared neglect of them as an unforgivable crime.

خدا کی کتاب اور سنت رسول

اسی طرح حق مہر قصاص، وراثت، خون بہا نفقہ سے متعلق تمام حقوق بنیادی قرار دیئے گئے ہیں جو خدا کی کتاب اور سنت رسول سے متعین کئے گئے ہیں۔

The Book of God and the Sunnah of the Prophet

Similarly, all rights related to dower, retribution, inheritance, blood money, and maintenance have been declared fundamental, which are determined by the Book of God and the Sunnah of the Prophet.

ہم أمید کرتے ہیں آپ کو "اسلام اور بنیادی حقوق" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں 👈🏻 MUASHYAAAT.COM

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ